سورۃ الانشقاق

Chapter 84 — The splitting asunder

آیات 25

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ﴿۱﴾

1-(اے نوعِ انساں ایک بار پھر سن لو کہ وہ وقت طاری ہو کر رہے گا) جب آسمان پھٹ جائے گا (78/19، 77/9، 82/1، 81/11)۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ۙ﴿۲﴾

2-اور وہ اپنے رب یعنی اپنے نشو و نما دینے والے کا حکم سن کر تعمیل کرے گا اور بالکل صحیح صحیح تعمیل کرے گا۔

وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۙ﴿۳﴾

3-اور جب زمین پھیلا دی جائے گی (یعنی اللہ اسے ایک چٹیل میدان بنا دے گا جس میں تم کوئی بل اور سلوٹ نہیں پاؤ گے، 20/106-107)۔

وَ اَلۡقَتۡ مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ ۙ﴿۴﴾

4-اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال ڈالے گی اور خالی ہو جائے گی۔

وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ حُقَّتۡ ؕ﴿۵﴾

5-اور وہ اپنے رب یعنی اپنے نشو و نما دینے والے کا حکم سن کر تعمیل کرے گی اور بالکل صحیح صحیح تعمیل کرے گی۔

یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡہِ ۚ﴿۶﴾

6-اور اے انسان! اس میں شبہ نہیں کہ تمہیں بڑی مشقتوں اور حوصلہ شکن ٹھوکروں کے بعد اپنے رب کی طرف جانا ہوتا ہے (یعنی اس کے احکام و قوانین کو اپنانا اور عملی شکل دینا ہوتا ہے) اور پھر کہیں جا کر تجھے اس کی ملاقات کا شرف حاصل ہونا ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۙ﴿۷﴾

7-بہر حال (جب رب سے ملاقات کا وقت طاری ہوگا، تو اس وقت) جس شخص کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا

جائے گا،

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾

8- تو پھر اس کے اعمال کے حساب کے معاملات بہت جلد آسانی سے طے پا جائیں گے۔

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾

9- اور وہ اپنے ساتھیوں کی طرف بڑا خوش خوش لوٹ کر آئے گا (56/27، 56/91، 74/39)۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾

10- اور وہ شخص جس کو اس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی جانب سے پکڑایا جائے گا،

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

11- تو وہ بہت جلد ہلاکت مانگنے لگ جائے گا۔

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾

12- اور بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑے گا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِىٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾

13- ویسے تو اس میں کوئی شبہ نہیں (کہ جب دنیا میں تھا) تو وہ اپنے ساتھیوں میں بڑا خوش وخرم تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾

14- مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اسے یہی گمان تھا کہ اسے کبھی لوٹنا نہیں ہے (جہاں اسے اپنے اعمال کا جواب دینا پڑے گا)۔

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾

معانقة 17

15- لیکن لوٹنا کیسے نہ تھا! حقیقت یہ ہے کہ اس کو نشوونما دینے والا اس کی (ہر نقل وحرکت پر) نگاہ رکھے ہوئے تھا۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾

16- پھر (یہ حقیقت کہ ہر چیز لوٹ کر اپنے رب یعنی اپنے نشوونما دینے والے کی طرف جا رہی ہے اور اس پر سارا نظامِ کائنات گواہی دے رہا ہے، مثال کے طور پر) میں تمہارے سامنے گواہی کے طور پر (غروب ہوتے ہوئے سورج) کے شفق کی سرخی کو لاتا ہوں۔

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾

17-(اور پھر رفتہ رفتہ یہ سرخی بھی ختم ہو جاتی ہے) اور رات کو اور جو (کچھ اس کی تاریکی میں) سمٹ آتا ہے، اس حقیقت پر گواہی دے رہا ہے (کہ ہر چیز مراحل طے کرتی ہوئی بتدریج کہیں نہ کہیں کسی طرف ضرور جا رہی ہے)۔

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

18-بہر حال (اے نوعِ انسان! ایک ایسی ہی اور حقیقت پر غور کرو کہ آہستہ آہستہ اپنی منازل طے کرتے ہوئے) جب چاند کامل بن جاتا ہے (تو اس کی تکمیل ہونے تک کے یہ سارے مراحل) اس حقیت پر شاہد ہیں کہ،

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

19-تم بھی طبق در طبق بلندیوں کی طرف اٹھتے جاؤ گے۔

(**نوٹ**: یہ آیت 84/19 قرآن کی ان آیات میں سے ہے جو پیش گوئیوں پر مبنی ہیں اور یہ آگاہی عطا کرتی ہے کہ انسان کو ایسے ایسے علوم سے سرفراز کیا جائے گا جن کی بدولت وہ نہ صرف کائنات کی وسعتوں میں بلندیاں در بلندیاں طے کرتے کرتے ستاروں کے نظاموں میں آگے ہی آگے جائے گا بلکہ دیگر لاتعداد انجانے حقائق کی آگاہی حاصل کرتے ہوئے آگے بڑھتا جائے گا۔ بہر حال، یہ آیت انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں بتدریج آگے ہی آگے عروج کی جانب بلند ہونے کی پیش گوئی کرتی ہے)۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾

20-پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ (اس قدر شواہد اور دلائل کے باوجود) وہ نازل کردہ سچائیوں اور احکام و قوانین کو تسلیم نہیں کرتے۔

وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ السجدة

السجدة 21

21-اور جب ان کے سامنے قرآن پیش کیا جاتا ہے تو اس کے آگے اپنا سرِ تسلیم خم نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾

22-بلکہ یہ لوگ اس کی سچائیوں سے انکار کرتے ہوئے انہیں جھٹلاتے چلے جاتے ہیں۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾

23-چنانچہ جو کچھ وہ (اپنے نامۂ اعمال میں) بھرتے جا رہے ہیں، اللہ کو اس کا پورا پورا علم ہے۔

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾

24-(لہٰذا، اے رسولؐ) انہیں بشارت دے دو (کہ غلط روشِ زندگی کا انجام) ایسا عذاب ہے جس میں غم ہی غم اور

پریشانیاں ہی پریشانیاں ہیں۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

ع 1 25 9

25-البتہ جولوگ نازل کردہ سچائیوں اوراحکام وقوانین کوتسلیم کرلیتے ہیں اورسنورنے سنوارنے کے کام کرتے رہتے ہیں تواس کا اجرایسا (حسین اورراحت انگیز ہے) کہ جس کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔